السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی مشیت کہ میں پھلبہری کے مرض میں بتلا ہوگیا لیکن اللہ تعالیٰ نے لطف وکرم یہ فرمایا کہ اس کا زیادہ تر ظہور جسم کے خفیہ حصوں میں جلد پر تھا، بیس سال کی عمر میں اس مرض میں بتلا ہو، علاج میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا لیکن اس حکمت و مصلحت کی وجہ سے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کو معلوم ہے کہ مجھے شفاء حاصل نہ ہوسکی، اس مرض کے شروع ہونے کے بعد پندرہ سال بعد میں نے منگنی کی اور اس وقت میرے دائیں ہاتھ پر اس کے تین نشان نمایاں تھے جبکہ تمام بدن کے مخصی حصوں پر اس کے نشانات بہت زیادہ تھے، منگنی کی مدت میں جو کہ چھ ماہ تک رہی، میں نے اس مرض کے بارے میں اپنی منگیتر اور اس کے گھر والوں کو کچھ نہ بتایا تاکہ وہ شادی سے انکار نہ کردیں اور میں نے یہ سمجھا کہ میرے دائیں ہاتھ کے نشانات جو انہوں نے منگنی کے عرصہ میں دیکھے ہیں، ان سے یہ اندازہ لگالیں گے کہ جسم کے باقی حصوں پر بھی یہ نشانات ہوسکتے ہیں، بہر حال شادی ہوگئی لیکن میرے گھر منتقل ہونے کے بعد میری بیوی نے میرے جسم پر جب اس مرض کے نشانات دیکھے، تو اس نے شدید سرکشی اختیار کرلی اور کہا کہ اسے اس صورتحال سے بے خبر رکھ کر میں نے اسے دھوکا دیا ہے میں نے اس کی سرکشی کو بسا اوقات بہت شدت اختیار کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے جس کی وجہ سے مجھے کئی بار زدوکوب سے بھی کام لینا پڑا لیکن اس کے باوجود اس نے علیحدگی کا مطالبہ نہیں کیا۔ تنگی، ترشی اور تلخی کے ساتھ کئی سال میرے ساتھ بسر کرنے کے بعد اس نے ان حالات کے سامنے سر نگوں کردیا، اب تین بچے بھی ہوچکے ہیں اور ہماری شادی کو تیرہ سال ہوگئے ہیں لیکن مجھے کبھی بھی بہت شدید ندامت ہوتی ہے کہ میں نے شادی کے لئے اپنی صورت حال کو چھپایا، اسی ندامت میں میں یہ بھی خیال کرنے لگتا ہوں کہ اے کاش یہ مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ کرلیتی تاکہ میں ظالم قرار نہ پاتا تو سوال یہ ہے کہ میں نے اپنے جسم پر اس مرض کے ظہور کو منگنی کی مدت میں جو چھپایا تو کیا اس کی وجہ سے میں ظالم ہوں؟ کیا اس صورت میں میری یہ شادی صحیح ہے؟ اب میرے لئے کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب! آپ نے اس مرض کو جو چھپایا اور اس کے بارے میں جو کچھ نہ بتایا یہ محض دھوکا اور فریب ہے آپ کے دائیں ہاتھ پر جو نشان تھا اس کے بارے میں ہمیں معلوم نہیں تھا کہ یہ اس قدر واضح اور ظاہر تھا کہ مرض کی نشاندہی کرتا تھا یا یہ اس قدر مخفی اور چھوٹا تھا کہ مرض پر دلالت کناں نہ تھا یا اس کے بارے میں یہ شبہ ہوسکتا تھا کہ یہ جلنے وغیرہ کا نشان ہو، اور ان سے مخفی رکھنے کی وجہ سے بلاشبہ آپ گناہ گار ہیں لہٰذا اب آپ اس عورت سے معافی طلب کریں آپ نے اس سے صورت حال کو چھپایا اور مستزادیہ کہ اس کے احتجاج پر تشدد کیا اور اگر وہ معاف کردے تو آپ اس کی شدت وقسوت کو معاف کردیں کیونکہ معاف کردینے میں بہت خیر و بھلائی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن عَفا وَأَصلَحَ فَأَجرُهُ عَلَى اللَّهِ   ٤٠ ... سورة الشورى

''پھر جو شخص درگزر کرے اور معاملے کو درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔''

نیز اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کے اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَالعافينَ عَنِ النّاسِ   ١٣٤ ... سورة آل عمران

''اور جو لوگوں کے قصور معاف کردینے والے ہیں۔''

اصلاح کے ساتھ معاف کردینا سراپا خیر ہے اور اس کا ثواب بھی بہت جلد ہے لہٰذا آپ کو میری یہ نصیحت ہے کہ اپنی بیوی سے معافی طلب کریں اور اسے بھی میری یہ نصیحت ہے کہ وہ آپ کو معاف کردے کیونکہ وہ آپ کے بچوں کی ماں اور آپ کی شریک حیات ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کی توبہ قبول فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص181

محدث فتویٰ